

فرشِ زین کی بات نہیں عرشِ ہل گیا
محفل سے جب وہ اہلِ نظر، اہلِ دل گیا
پیکِ اجل بھی موت پہ اُس کی مچل گیا
”یہ رتبہ بلند ملا جس کو ہل گیا“

بزمِ صحافت ماتم ماتم